

حدیث میں آیا ہے جو حدیث صحیحہ میں ہے کہ "جو مضموم آتا ہے اس کا کیا مضموم آیا وہ امت محمدیہ ﷺ سے خارج ہو کر کافر ہو گیا یا اور کوئی مضموم ہے۔ مہربانی فرما کر قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دھوکہ و فرادہ کرنے والے جھوٹوں پر رحم نہ کرنے والے، بڑوں کی عزت و توقیر نہ کرنے والوں کے متعلق وعیدیں وارد ہوئی ہیں لیکن احادیث مبارکہ میں یہ الفاظ نہیں آئے ہیں کہ "مضموم" کے الفاظ وارد ہونے میں یعنی ہمارے بتائے ہوئے راستے پر نہیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ حالانکہ خود قرآن فرماتا ہے کہ مشرک کے علاوہ باقی کبیرہ گناہ ہے اللہ تعالیٰ چاہے اپنا ہی میں معاف کر دے یا بالآخر معاف کر دے۔ لہذا اگر ان کاموں کا مرتب امت سے خارج ہے اور کافر ہو چکا ہے تو اس کی مغفرت ہرگز نہ ہوگی اور یہ بات نص قرآنی اور قطعی ہی صحیح احادیث کے خلاف ہے۔ لہذا اس کا یہ مطلب نہیں بلکہ یہ اس طرح ہے جس طرح کسی مالائق بچے کو اس کا والد یہ کہتا ہے کہ تو میرا بیٹا ہی نہیں تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ تو میرا بیٹا ہی نہیں اور میری اولاد سے خارج ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ تو میرا لائق اور نیک وصالح بیٹا نہیں ہر زبان میں کلام مہانہ اور زور پیدا کرنے

ن طرح کی عبادت ہر زبان میں کلام میں مہانہ اور اہمیت ظاہر کرنے کے لیے موجود ہیں جو مجازاً استعارہ یا تشبیہ طبع وغیرہ میں پیش کی جاتی ہیں اور اہل لسان کہنے والے جیسے کہا گیا ہے اور کس حالت میں کہا گیا ہے ان سب باتوں کو مد نظر رکھ کر پھر اس کا صحیح مطلب اخذ کرتے ہیں۔

حد کرنے والے کے متعلق صحیح حدیث میں اس طرح ہے کہ:

تینوں کو اس طرح کہا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو کھاتا ہے۔"

اٹی سائل کے نقل کردہ الفاظ صحیحے یا نہیں، مخلوق کو تکلیف دینے والے کے متعلق صحیح بخاری میں اس طرح ہے کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دیگر لوگ محفوظ ہوں اور فرمایا وہ شخص کامل مومن نہیں جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی محفوظ و مامون نہیں۔

باقی آگے سائل نے نازہ غیرہ کے متعلق لکھا ہے اس لیے عرض ہے کہ پہلے لکھ چکا ہوں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہ کرے گا۔ لہذا ان کاموں کے مرتب کی نواز (اگر اس نے صحیح طریقے پر پڑھی ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرض سمجھ کر اس کی رضا کے حصول کے لیے ادا کی ہے تو وہ نماز) اور ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ راشدہ